قرآنِ پاک صحیح مخارج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش: مجلسِ مدرسۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کا لغوی معنیٰ ''نکلنے کی جگہ'' ہے اور اصطلاحِ تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے ''مخرج'' کہتے ہیں۔ مخارج کی تعداد کے بارے میں ائمہ کرام کے مختلف اقوال ہیں حضرت امام خلیل بن احمد فراہیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اکثر ائمہ کرام کے نزدیک مخارج کی تعداد سترہ (۱۷) ہے۔

مخرج کا نام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
حلقی مخرج	ء ، ہ	حُرُوفِ حَلَقِیَّہ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَهَوِیَّہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیَّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ض	حرفِ حافِیَہ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیَّہ	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطَعِیَّہ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیَّہ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیرِیَہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیَّہ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ب ، م ، و	" "	''ب'' دونوں ہونٹوں کے تر حِصّہ سے، ''م'' دونوں ہونٹوں کے خشک حِصّہ سے اور ''و'' دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔
خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

قراٰنِ پاک صحیح مَخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مَدرَسۃ المَدِینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر عِلْم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحْمت نازِل فرما! اے عَظَمت اور بزرگی والے! (مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دارالفکر بیروت)

طالبِ غمِ مدینہ بقیع و مغفرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

(اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

نام ______________________________

مدرسہ ______________________________

درجہ نمبر ______________________________

پتہ ______________________________

فون نمبر ______________________________

پہلے اسے پڑھیے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہوجائے
تلاوت کرنا صبح وشام میرا کام ہوجائے

قرانِ مجید،فرقانِ حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد و ہدایت اور علم وحکمت کا انمول خزانہ ہے۔

نَبِیِّ مُکَرَّم،نُورِ مُجَسَّم،رسولِ اکرم،شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَیرُکُم مَنْ تَعَلَّمَ الْقُراٰنَ وَ عَلَّمَہٗ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے،جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن،باب خیر کم......الخ،الحدیث ۵۰۲۷،ص ۴۳۵)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! تبلیغِ قرانِ وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت تعلیم **قرانِ پاک** کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرونِ مُلک حِفظ و ناظرہ کے **2257** مدارِس بنام ''**مدرسۃُ المدینہ**'' قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم وبیش **107000** (ایک لاکھ سات ہزار) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ وناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عُمُوماً روزانہ بعدنمازِ عشاء ہزارہا **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالِغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے،دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالِغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ اکتوبر 2016ء کی کارکردگی کے مطابق فَقَط **بابُ المدینہ** (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **994** (نوسوچوالیس) مدرَسے تقریباً روزانہ قائم ہوتے ہیں جن میں **9915** (نوہزارنوسوپندرہ) اسلامی بہنیں قرانِ پاک،نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔

الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! **مدرسۃُ المدینہ** کے تجربہ کار اساتِذۂ کرام نے **قراٰنِ پاک** کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے **مَدَنی قاعِدہ** مُرتَّب کیا ہے۔ **''مَدَنی قاعدہ''** میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طَلَبہ و طالِبات کیلئے تجوید کے بُنیادی قواعِد حتَّی الِامکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ مَدَنی مُنّے ،مَدَنی مُنّیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرُست قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جیّد قُرّاء حضرات (کثرھُم اللہ تعالٰی) نے علمِ تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ **مَدَنی قاعدہ** پرنظرِ ثانی فرمائی ہے۔

مدنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے **رہنمائے مُدَرِّسین** بھی مُرتَّب کی گئی ہے، جس میں اَسباق پڑھانے کا طریقۂ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عنقریب مَدَنی قاعدہ کی **V.C.D** **دعوتِ اسلامی** کے ادارہ **مکتبۃ المدینہ** سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ **مَدَنی قاعِدہ** سمجھ کر قراٰنِ پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ ہمیں **امیرِ اہلسنت** ، **بانیٔ دعوتِ اسلامی** ، **حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **''** کے تحت اپنی اصلاح کیلئے **''مَدَنی انعامات''** پرعمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ **مَدَنی قافِلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النَّبِیّ الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجلس مَدرَسَۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُرُوفِ مُفْرَدَات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ملنے دیں۔
- ان تین حروف ز، س، ص کو ادا کرتے وقت سیٹی کی طرح تیز آواز نکلتی ہے اس لئے ان حروف کو حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کہتے ہیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِيْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِيْنْ)	ش (شِيْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَيْنْ)	غ (غَيْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِيْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ه (هَا)	ء (هَمْزَه)	ی (يَا)	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُرُوفِ مُرَکَّبات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ھا	کا
لب	کب	کت	کث	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن

جد	خد	حد	عد	غد	خذ
خز	حر	بر	ير	طر	ظر
بم	نم	تم	يم	ثم	شم
لج	عج	حج	بج	بع	يغ
نص	فص	قض	بس	يس	تس
فق	قق	شق	سق	عق	حق
لك	فك	قك	كو	هو	مو
بى	نى	تى	يى	ؤ	ئ
بة	نة	تة	ية	عط	فظ
بلب	بهم	بعد	عبد	حمد	هلك
يهب	خطف	ثمن	حسن	فئة	سخط

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	يلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

سبق نمبر (۳) : حَرَکَات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ـَــ، زیر ـِــ اور پیش ـُــ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَــ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِــ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُــ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف " پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اِ، اُ " پڑھیں۔
- " را " پر زبر یا پیش ہو تو را کو پُر اور " را " کے نیچے زیر ہو تو " را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ

هَ	هِ	هُ	عَ	عِ	عُ

ىَ	ىِ	ىُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- حروفِ قریب الصّوت سولہ "١٦" ہیں۔ (ت، ط)، (ز، ذ، ظ)، (ث، س، ص)، (د، ض)
(ك، ق)، (ه، ح)، (ء، ع)

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ

هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	ىَ	ىِ	ىُ

یَا خَبِیْرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

علم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا

(۵) جو عِلم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِيْن

- دوزبر ـًـ ، دوزیر ـٍـ اور دوپیش ـٌـ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
= مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں " ا " اور کہیں " ی " لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ

كًا	كٍ	كٌ	قًا	قٍ	قٌ
هًا	هٍ	هٌ	حًا	حٍ	حٌ
ءً	ءٍ	ءٌ	عًا	عٍ	عٌ
خًا	خٍ	خٌ	غًا	غٍ	غٌ
بًا	بٍ	بٌ	مًا	مٍ	مٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
لًا	لٍ	لٌ	نًا	نٍ	نٌ
رًا	رٍ	رٌ	جًا	جٍ	جٌ
شًا	شٍ	شٌ	ىً	ىٍ	ىٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش کُنْ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدِ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

دَرَجَةٌ	قِرَدَةٌ	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۷) : حُرُوفِ مَدَّہ

- اس علامت " ـْ " کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واؤ ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واؤ ساکن " وْ " سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدّہ ہوگا جیسے بُوْ،
یا ساکن " یْ " سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِفْ زبر بَا ، بُوْ = بَا وَآو پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زِیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

صَا	صُو	صِی	ضَا	ضُو	ضِی
طَا	طُو	طِی	ظَا	ظُو	ظِی
عَا	عُو	عِی	غَا	غُو	غِی
فَا	فُو	فِی	قَا	قُو	قِی
کَا	کُو	کِی	لَا	لُو	لِی
مَا	مُو	مِی	نَا	نُو	نِی
وَا	وُو	وِی	هَا	هُو	هِی
اٰ	اُو	اِی	یَا	یُو	یِی

یَا عَلِیْمُ

21بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے
40روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں)
ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہوجائے گا۔

(شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ
ضیائیہ عطاریہ ص ٤٦)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ◌ٰ ، کھڑے زیر ◌ٖ اور اُلٹے پیش ◌ٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوْفِ لِيْن

- حروف لین دو(۲) ہیں واؤ اور یا ۔
- واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ ۔
- حروف لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = بَا وَآؤْ زبر بَوْ ، بَیْ = بَا یَا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

بَوُ	بَیُ	تَوُ	تَیُ	ثَوُ	ثَیُ
جَوُ	جَیُ	حَوُ	حَیُ	خَوُ	خَیُ
دَوُ	دَیُ	ذَوُ	ذَیُ	رَوُ	رَیُ
زَوُ	زَیُ	سَوُ	سَیُ	شَوُ	شَیُ
صَوُ	صَیُ	ضَوُ	ضَیُ	طَوُ	طَیُ
ظَوُ	ظَیُ	عَوُ	عَیُ	غَوُ	غَیُ
فَوُ	فَیُ	قَوُ	قَیُ	کَوُ	کَیُ
لَوُ	لَیُ	مَوُ	مَیُ	نَوُ	نَیُ
وَوُ	وَیُ	هَوُ	هَیُ	اَوُ	اَیُ
		یَوُ	یَیُ		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروفِ مدّہ، کھڑی حرکات اور حروفِ لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروفِ مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

مِیْم وَاو زبر مَوْ، ضاد واو پیش ضُوْ، = مَوْضُوْ، عین زبر عَ = مَوْضُوْعَ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلُ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمِ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

لَوۡحٍ	حَوۡلٍ	دِيۡنُ	بَشِيۡرُ	قَوۡمِهٖ	هَدَيۡنَا
بَيۡنَنَا	زَاهِدِيۡنَ	رَاكِعُوۡنَ	عِيۡسٰى	مُوۡسٰى	صُدُوۡرِ
اَوۡى	قَوۡلًا	قَوۡمًا	مِيۡقَاتًا	مُنِيۡرًا	شَىۡءٍ
شَيۡـًٔا	هٰرُوۡنَ	سُلَيۡمٰنَ	شُهُوۡدُ	قُعُوۡدُ	وَدُوۡدُ
يَوۡمَئِذٍ	مَوۡعِدُهٗ	كَرِيۡمٍ	وَكِيۡلٍ	نُوۡرِهٖ	اَرَءَيۡتَ
اَفَرَءَيۡتَ	مَوۡعِظَةٌ	مَوۡضُوۡعَةٌ	مَوۡءٗدَةٌ	سَمِيۡعٌ	عَزِيۡزٌ
يَدَيۡهِ	حَيۡثُ	غَيۡبُ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لَشَىۡءٌ
قُرَيۡشٍ	بِاٰيٰتِنَا	مِهٰدًا	عٰلِمُ	كِتٰبُ	سَلٰمُ
اُوۡذِيۡنَا	اُوۡتِيۡنَا	اَوۡحَيۡنَا	نُوۡحِيۡهَا	اٰتُوۡنِىۡ	اٰمِنُوۡا بِىۡ
تُدِيۡرُوۡنَهَا	فَلَا تَمِيۡلُوۡا	مَا خَلَقۡتُمُوۡنِىۡ	فَلَا تَلُوۡمُوۡنِىۡ	وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۱) : سُکُون (جَزْم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ـْـ " کو جزم کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔
- قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ

لَمْ	كَمْ	هُمْ	ذُقْ	قَدْ
اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرْ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنْ	اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضْ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	جَمْعًا	فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنٌ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ
اِثْمٌ	يَبْحَثْ	اَحْيَا	اُخْرٰى	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اَحْضَرَتْ
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرْ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اَيْدِيْهِمْ	يَسْتَبْدِلْ	يَسْتَفْتِحُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اِظْہَار، اِخْفَاء)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَار (۲) اِخْفَاءْ (۳) اِدْغَامْ (۴) اِقْلَابْ ۔
- (۱) اِظْـہَـار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ "٦" ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء، ه، ع، ح، غ، خ
- (۲) اِخْـفَـاءْ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت، ث، ج، د، ذ، ز، س
ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك
- نوٹ: ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر. ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	اَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسِكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ

بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ
نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا
قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ

قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوۡا
قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ	عَذَابًا ضِعۡفًا	مُسۡفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ	سَبۡحًا طَوِيۡلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ
قَوۡمًا فَاسِقِيۡنَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيۡلًا
فَتۡحٌ قَرِيۡبٌ	رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ	كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ

يَا سَمِيۡعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعاء مانگے۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِيْد

- تین دندان "ــّــ" والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدَّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے غنّہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ
رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ
مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّیْنِ	بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرٰتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰكِرِیْنَ
اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِیْنَ
فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوْرِ	وَالطَّیْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ
لِلظّٰلِمِیْنَ	سُعِّرَتْ	یُوَفَّ	حُقَّتْ	حَقُّ	رَكَّبَكَ
وَالَّذِیْنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی	جَنّٰتٍ

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	كُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتْ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوْا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوْنَ
عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ		
نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اِذْ ذَّهَبَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اور تنوین (اِدْغَام ، اِقْلَاب)

(۳) **اِدْغَامْ :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آ جائے تو ادغام ہوگا۔"را اور لام" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ۔حروف یَرْمَلُوْن چھ "٦" ہیں اور وہ یہ ہیں ۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقْلَابْ :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آ جائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنّہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنْ يَّقُوْلُ = مِیمْ نُون یا زبر مَنْ يّ ، یا زبر يَ = مَنْ يَّ ، قاف واو پیش قُوْ = مَنْ يَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنْۢ بَعْدِ = مِیمْ ، نُونْ زیر مِنْ ، با عَیْنْ زبر بَعْ = مِنْۢ بَعْ ، دَالْ زیر دِ = مِنْۢ بَعْدِ

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ يَّوْمٍ	مِنْ وَّلِيٍّ

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقٌ لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًاۢ بَلِيْغًا	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ
حِلٌّۢ بِهٰذَا	صُمٌّۢ بُكْمٌ		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : میمؔ ساکن کے قواعد

- میمؔ ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی
- (۱) اِدْغَامِ شَفَوِی : میمؔ ساکن کے بعد دوسری میمؔ آجائے تو میمؔ ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔
- (۲) اِخْفَائِے شَفَوِی : میمؔ ساکن کے بعد حرف ب آجائے تو میمؔ ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔
- (۳) اِظْهَارِ شَفَوِی : میمؔ ساکن کے بعد حرف ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میمؔ ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ	تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اَمْضٰى
اٰتَيْنٰكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَلَمْ نَشْرَحْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	اَمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (١٦) : تَفْخِيْم و تَرْقِيْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِف، لَاْم، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِفْ : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَاْم : اسمِ جَلَالَت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْم سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْم کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْم سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْم کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْم کے علاوہ باقی تمام لَاْم باریک پڑھیں۔
- رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں، رَا پر کھڑا زبر ہو،

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں ، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو ،رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔
- **عارضی حرکت** : قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے **اِرْجِعِیْ** کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو را ساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے **مِرْصَادٍ**

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدُ	غَاسِقٍ	طَعَامِ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوَلّٰهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلُ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرُ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشُ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجَعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِیْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِىْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالُ	اَمْرِ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۷) : مَدّات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ء (۲) سکون ْ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدّ متّصل (۲) مَدّ منفصل (۳) مَدّ لازم (۴) مَدّ لین لازم (۵) مَدّ عارض (٦) مَدّ لین عارض
- (۱) **مَدِّ مُتَّصِل:** حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَد متّصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- (۲) **مَدِّ مُنْفَصِل:** حروف مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَد منفصل ہوگا۔ جیسے فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
- مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو ''دو، اڑھائی الف''، یعنی ''چار یا پانچ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۳) **مَدِّ لازِم:** حروف مَدہ کے بعد سکون اصلی (ْ ، ّ) ہو تو مَد لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- (۴) **مَدِّ لِین لازِم:** حروف لین کے بعد سکون اصلی (ْ) ہو تو مَد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَيْٓنٓ
- مَدِّ لازم اور مَدِّ لین لازم کو ''تین الف''، یعنی ''چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۵) **مَدِّ عارِض:** حروف مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ ٥
- (٦) **مَدِّ لِین عارِض:** حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَيْنِ ٥
- مَدِّ عارض اور مَدِّ لین عارض کو ''ایک، دو یا تین الف''، یعنی ''دو، چار یا چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جِآئَ = جیم یا زیر جِ، ہمزہ زبر ءَ = جِآئَ
ضَآلًّا = ضَادْ اَلِفْ لَامْ زبر ضَآلَ، لَامْ دو زبر لًّا = ضَآلًّا

جَآءَ	جِآئَ	وَالِّٓئۡ	سِيّٓئَتُ	اُولٰٓئِكَ	حَدَآئِقَ
قُرُوْٓءٍ	اَوْلِيَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	يٰٓاَرْضُ	هٰٓؤُلَآءِ

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ	ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	آٰلۡـٰٔنَ	ءٰٓالذّٰكَرَيۡنِ

جَآنٌّ	مُدۡهَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوٓنِّيۡ	كَآفَّةً	اَلۡحَآقَّةُ	وَالصّٰٓفّٰتِ
حَآجُّوۡكَ	وَحَآجَّهٗ	تَحٰٓضُّوۡنَ	يُحَآدُّوۡنَ	اَنۡ يَّتَمَآسَّا	وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۝

يٰٓاُولِي الۡاَلۡبَابِ۝	يَتَسَآءَلُوۡنَ۝	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۝	خَوۡفٍ۝	قُرَيۡشٍ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوۡفِ مُقَطَّعَات

- حروفِ مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔
- الٓمّٓ۝ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ۝ اَللّٰهُ

صٓ صَآدۡ	قٓ قَآفۡ	نٓ نُوۡنۡ	طٰهٰ طَاهَا
يٰسٓ يَاسِيۡنۡ	طٰسٓ طَاسِيۡنۡ	حٰمٓ حَامِيۡمۡ	الٓرٰ اَلِفۡ لَآمۡ رَا
الٓمّٓ اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ	الٓمّٓرٰ اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ رَا	حٰمٓ حَامِيۡمۡ	عٓسٓقٓ عَيۡنۡ سِيۡنۡ قَآفۡ

طٰسٓمّٓ طَاسِیْنْ مِیْمْ	الٓمٓصٓ اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ صَادْ	الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ ۝ اَللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف ''اْ''

قرانِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ ''ہ'' بنا ہوتا ہے۔ ایسے الف کو ''زائد الف'' کہتے ہیں۔ اس الف کو پڑھنے یا نہ پڑھنے کی تفصیل یہ ہیں۔

(۱)...... ان چھ کلمات میں ''زائد الف'' کو وقف (یعنی رُکنے کی صورت) میں پڑھیں گے لیکن وصل (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہیں پڑھیں گے۔

لٰكِنَّا۠ پ۱۵، الکھف، ۳۸	اَلظُّنُوْنَا۠ پ۲۱، الاحزاب، ۱۰	اَلرَّسُوْلَا۠ پ۲۲، الاحزاب، ۶۶	اَلسَّبِيْلَا۠ پ۲۲، الاحزاب، ۶۷	قَوَارِيْرَا۠ (پہلا) پ۲۹، سورۃ الدھر، ۱۵	اَنَا۠ (ہر جگہ)

(۲)...... قرانِ پاک کے اس ایک کلمے ''سَلٰسِلَا۠'' (پ۲۹، سورۃ الدھر، ۴) کے ''زائد الف'' کو وقف میں پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

البتہ وصل میں اس زائد الف کو نہیں پڑھیں گے۔

(۳)...... ان تمام کلمات میں زائد الف کو وصلاً (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت میں) اور وقفاً (یعنی رُکنے کی صورت میں) دونوں اعتبار سے نہیں پڑھیں گے۔

اَفَا۠ئِنْ مَّاتَ پ۴، ال عمران، ۱۴۴	اَفَا۠ئِنْ مِّتَّ پ۱۷، الانبیاء، ۳۴	لَا۠اِلَی اللّٰهِ پ۴، ال عمران، ۱۵۸	لَا۠اِلَی الْجَحِيْمِ پ۲۳، الصّٰفّٰت، ۶۸
لِشَا۠یْءٍ پ۱۵، الکھف، ۲۳	مَلَا۠ئِهٖ (ہر جگہ)	اَنْ تَبُوْٓءَا۠ پ۶، المائدۃ، ۲۹	وَلَا۠اَوْضَعُوْا پ۱۰، التوبۃ، ۴۷
لَا۠اَذْبَحَنَّهٗٓ پ۱۹، النمل، ۲۱	لَا۠اَنْتُمْ پ۲۸، الحشر، ۱۳	مِنْ نَّبَا۠ئِ پ۷، الانعام، ۳۴	وَمَلَا۠ئِهِمْ پ۱۱، یونس، ۸۳
ثَمُوْدَا۠ پ۲۰، العنکبوت، ۳۸ / پ۱۲، ھود، ۶۸ پ۱۹، الفرقان، ۳۸ / پ۲۷، النجم، ۵۱	لِتَتْلُوَا۠ پ۱۳، الرعد، ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَا۠ پ۱۵، الکھف، ۱۴	لِيَرْبُوَا۠ فِيْ پ۲۱، الروم، ۳۹
لِيَبْلُوَا۠ پ۲۶، محمد، ۴	وَنَبْلُوَا۠ پ۲۶، محمد، ۳۱	قَوَارِيْرَا۠ (دوسرا) پ۲۹، الدھر، ۱۶	

(۴)...... ان تمام کلمات کے لفظِ ''اَنَا'' میں زائد الف نہیں ہے لہٰذا اس الف کو پڑھیں گے۔

عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ پ ٤، ال عمران ، ١١٩	اَنَاسِىَّ پ ١٩، الفرقان ، ٤٩	اَنَابُوۡٓا پ ٢٣، الزمر ، ١٧	لِلۡاَنَامِ پ ٢٧، الرحمٰن ، ١٠	مَنۡ اَنَابَ پ ١٣، الرعد ، ٢٧ پ ٢١، لقمٰن ، ١٥

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظۡهَارِ مُطۡلَقۡ : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

دُنۡيَا	بُنۡيَانٌ	صِنۡوَانٌ	قِنۡوَانٌ

سَكۡتَه : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے سکتہ کا حکم یہ ہے کہ متحرک کو ساکن کیا جائے اور دوز بر کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

وَقِيۡلَ مَنۡ ۜ رَاقٍ پ ۲۹ ، القیٰمۃ ۲۷	كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ پ ۳۰ ، المطففین ۱۴	مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا پ ۲۳ ، یٰسٓ ۵۲	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا پ ۱۵ ، الکہف ۱

صۜ : قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سِیۡن بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

① يَبۡصُۜطُ پ ۲ ، البقرۃ ۲۴۵	② بَصۜۡطَةً پ ۸ ، الاعراف ۶۹	③ اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ پ ۲۷ ، الطور ۳۷	④ بِمُصَۜيۡطِرٍ پ ۳۰ ، الغاشیۃ ۲۲

تَسْہِیْل : تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

اِمَالَہٗ : زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجْ، را اِمالہ والی رے مَجْرٖ، ھَا الف زبر ھَا = مَجْرٖھَا

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ اس کلمے میں لآم سے پہلے اور لآم کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لآم کو زیر دے کر پڑھیں۔

تسہیل	امالہ	
ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ	مَجْرٖھَا	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ (۴۴)	پ ۱۲ ، ھود (۴۱)	پ ۲۶ ، الحجرات (۱۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَقْف

وَقْف : وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

- کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔
- کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن "ہْ" سے بدل دیں۔
- کھڑا زبر ، حروفِ مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔
- مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

نُوْن قُطْنِی : تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آ جائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

نون قطنی والے کلمات کے ہجّے اس طرح کریں گے: جیسے شِیۡبَا ٥ الِسَّمَآءُ = شین یا زیر شِیْ، با دو زبر بًا = شِیۡبًا، همزه سین زبر، اَسْ، سین زبر سَ = اَلسَّ، میم الف زبر مَا = اَلسَّمَا ، همزه پیش ءُ = اَلسَّمَاءُ = شِیۡبَا ٥ الِسَّمَآء

عَلَامَاتِ وَقْفْ : چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

○ : یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔

م : یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔

ط : یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج : یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز : یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص : یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔

لا : اگر آیت کے اوپر ۙ لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

اِعَادَہ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ○ صٰدِقِیْنَ ○	نٰدِمِیْنَ ○ نٰدِمِیْنَ ○	مُسْتَقِیْمِ ○ مُسْتَقِیْمِ ○	فِیْهِ ط فِیْهِ ط	شَفَتَیْنِ ○ شَفَتَیْنِ ○	بِالْحَقِّ ۙ بِالْحَقِّ ۙ
نَسْتَعِیْنُ ○ نَسْتَعِیْنُ ○	یَشَآءُ ط یَشَآءُ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلُ ج	شَهْرٍ ○ شَهْرٌ ○	شَیْءٍ ط شَیْءُ ط	قِسْطٍ ج قِسْطٌ ج
لَهُوَ ط لَهُوَ ط	قَدِیْرٌ ○ قَدِیْرٌ ○	بَرْقٌ ج بَرْقٌ ج	بِهٖ ج بِهٖ ج	عِبَادِهٖ ○ عِبَادِهٖ ○	بِاَمْرِهٖ ○ بِاَمْرِهٖ ○
رَبَّهٗ ○ رَبَّهٗ ○	اَخْلَدَهٗ ○ اَخْلَدَهٗ ○	مَوَازِیْنُهٗ ○ مَوَازِیْنُهٗ ○	اَلْفَافًا ○ اَلْفَافَا ○	عِلْمًا ○ عِلْمَا ○	نَبِیًّا ○ نَبِیَّا ○

قُوَّةٌ ط قُوَّةٌ ط	رَقَبَةٍ o رَقَبَةٍ o	جَارِيَةٌ o جَارِيَةٌ o	وَتَوَلّٰى o وَتَوَلّٰى o	مِنَ الْاُوْلٰى o مِنَ الْاُوْلٰى o	فَتَرْضٰى o فَتَرْضٰى o
وَانْحَرْ o وَانْحَرْ o	فَارْغَبْ o فَارْغَبْ o	فَحَدِّثْ o فَحَدِّثْ o	فِيْهَا ط فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ع تَهْتَدُوْا ع	تُوْلِيْ o تُوْلِيْ o

خَيْرًا ۨ الْوَصِيَّةُ خَيْرًا ۨ الْوَصِيَّةُ	شَيْئًا ۨ السَّمَآءُ شَيْئًا ۨ السَّمَآءُ	مُنِيْبِ ۨ ادْخُلُوْهَا مُنِيْبِ ۨ ادْخُلُوْهَا
مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا	قَدِيْرُ ۨ الَّذِىْ قَدِيْرُ ۨ الَّذِىْ	خَبِيْرًا ۨ الَّذِىْ خَبِيْرًا ۨ الَّذِىْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں ۔
- یاد رکھیے ! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی۔

- **تَكْبِيْرِ تَحْرِيْمَہ :** اَللّٰهُ اَكْبَرُ o
- **ثَنَاء :** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
- **تَعَوُّذ :** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o

تَسْمِيَہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

تَسْبِيْحِ رُكُوْع : سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

تَسْمِيْع : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

تَحْمِيْد : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

تَسْبِيْحِ سَجْدَه : سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

تَشَهُّد :

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

دُرُودِ ابراہیم : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

دُعائے مَاثُوْرَہ : اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سَلَام : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

دُعائے قُنُوْت : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سوال و جواب

سوال نمبر 1 حُرُوف مُفردات کتنے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال نمبر 2 حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق ۔

سوال نمبر 3 حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَه کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ — سبق نمبر ۱

جواب حُرُوفِ مُسْتَعْلِيَه کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

سوال نمبر 4 ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف چار ہیں۔ ب ، ف ، م ، و

سوال نمبر 5 حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف تین ہیں۔ ز ، س ، ص

سوال نمبر 6 حَرَکات کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۳

جواب زبر ـَـ ، زیر ـِـ ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 7 حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ — سبق نمبر ۳

جواب حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال نمبر 8 حروفِ قریب الصّوت کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۴

جواب حروفِ قریب الصّوت سولہ "۱۶" ہیں۔ (ت ، ط)، (ز ، ذ ، ظ)، (ث ، س ، ص)، (د ، ض)
(ك ، ق)، (ہ ، ح)، (ء ، ع)

سوال نمبر 9 تَنْوِیْن کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۵

جواب دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ ، اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال نمبر 10 حُرُوْفِ مَدَّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلِف ، وَاوْ ، یَا۔

سوال نمبر 11 اَلِف مدہ ، وَاوْ مدہ اور یَا مدہ کب ہوگا؟ سبق نمبر ۷

جواب اَلِف سے پہلے زبر ہو تو اَلِف مدہ، وَاوْ ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَاو مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

سوال نمبر 12 حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 13 کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور الٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 14 کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 15 حُرُوْفِ لِیْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین دو ہیں وَاوْ اور یَا۔

سوال نمبر 16 حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 17 وَاوْ لین اور یَا لین کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب وَاوْ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَاوْ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لین ہوگا۔

سوال نمبر 18 قَلْقَلَہ کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال نمبر 19 حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔

سوال نمبر 20 حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال نمبر 21 اگر قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال نمبر 22 ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 23 نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظْہَار ، اِخْفَاء ، اِدْغَام ، اِقْلَاب

سوال نمبر 24 اِظْہَار کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 25 حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ ۔

سوال نمبر 26 اِخْفَاء کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آ جائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 27 حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ۔

سوال نمبر 28 تَشْدِیْد کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۳

جواب تین دندان ـّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّ د کہتے ہیں۔

سوال نمبر 29 نون مُشَدَّ د اور میم مُشَدَّ د میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ۱۳

جواب نون مُشَدَّ د اور میم مُشَدَّ د میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

سوال نمبر 30 غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوال نمبر 31 مُشَدَّ دْ حرف کوکس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب مُشَدَّ دْ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال نمبر 32 اِدْغَام کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آ جائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال نمبر 33 حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال نمبر 34 اِقْلَابْ کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آ جائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 35 مِیْمْ ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفْوِی ، اِخْفَائے شَفْوِی ، اِظْہارِ شَفْوِی ۔

سوال نمبر 36 اِدْغَامِ شَفْوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد دوسری م آ جائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 37 اِخْفَائے شَفْوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب آ جائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 38 اِظْھَارِ شَفْوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آ جائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 39 تَفْخِیْم و تَرْقِیْق کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال نمبر 40 اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پرزبر یا پیش ہوتو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کوپُر پڑھیں گےاور اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لآم سے پہلےحرف کے نیچےزیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کوباریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 41 **اَلِفْ** کوکب **پُر** اورکب **باریک** پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٦

جواب الف سے پہلےپُرحرف آجائےتو الف کوپُراورباریک حرف آجائےتو الف کوباریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 42 **رَا** کو **پُر** پڑھنےکی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب (١) را پر زبر یا پیش ہو (٢) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (٣) را پرکھڑازبرہو (٤) را ساکن سے پہلےحرف پر زبر یا پیش ہو (٥) را ساکن سے پہلے عارضی زیرہو (٦) را ساکن سے پہلےزیردوسرے کلمے میں ہو (٧) را ساکن کے بعدحروفِ مستعلیہ میں سےکوئی حرف اِسی کلمے میں ہوتوان سب صورتوں میں **را** کو **پُر** پڑھیں گے۔

سوال نمبر 43 **را** کو **باریک** پڑھنےکی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب (١) را کے نیچےزیر یا دوزیرہوں (٢) را ساکن سے پہلے زیراصلی اِسی کلمے میں ہو (٣) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہوتوان سب صورتوں میں **را** کو **باریک** پڑھیں گے۔

سوال نمبر 44 **عارضی زیر** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سےشروع ہوتے ہیں اورالف پرکوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پرجو بھی حرکت لگاکرپڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے **اِرْجِعِیْ** کےالف کے نیچے **زیر عارضی** ہے۔

سوال نمبر 45 **مَد** کےکیامعنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اورکون کون سے ہیں ؟ سبق نمبر.١٧

جواب مد کے معنٰی درازکرنااورکھینچناہے مد کےسبب دو " ٢ " ہیں (١) ہَمْزَہ (٢) سُکُوْن

سوال نمبر 46 **مَد** کی کتنی قِسمیں ہیں اورکون کون سی ہیں ؟ سبق نمبر.١٧

جواب مد کی چھ " ٦ " قِسمیں ہیں اوروہ یہ ہیں (١) مَدِّ مُتَّصِل (٢) مَدِّمُنْفَصِل (٣) مَدِّ لازِم (٤) مَدِّ لِین لازِم (٥) مَدِّ عارِض (٦) مَدِّ لِین عارِض

سوال نمبر 47 **مَدِّ مُتَّصِل** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.١٧

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہو تو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سوال نمبر 48 مَدِّ مُنْفَصِل کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال نمبر 49 مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو ''دو، اڑھائی الف'' یعنی ''چار یا پانچ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 50 مَدِّ لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہو تو مد لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 51 مَدِّ لِیْن لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لِین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہو تو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 52 مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ لازم اور مَدِّلین لازم کو ''تین الف'' یعنی ''چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 53 مَدِّ عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال نمبر 54 مَدِّ لِیْن عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لِین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال نمبر 55 مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ عارض اور مَدِّلین عارض کو ''ایک، دو یا تین الف'' یعنی ''دو، چار یا چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 56 زَائِدْ اَلِفْ کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۹

جواب قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ " ۵ " کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں
اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال نمبر 57 دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ اور قِنْوَانٌ کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اظْهَارِ مُطْلَق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 58 **سَكْتَه** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال نمبر 59 **تَسْهِيْل** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال نمبر 60 **اِمَالَه** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۰

جواب زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کرکے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 61 اِمالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۲۰

جواب اِمالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 62 **وَقْف** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال نمبر 63 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزبر یا دوپیش ہوں تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزبر یا دوپیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کردیں گے۔

سوال نمبر 64 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 65 وقف کی حالت میں گول تا "ة" ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب گول تا "ة" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن "ہْ" سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 66 **نُوْن قُطْنِي** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سوال نمبر 67 گول دائرہ " o " وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 68 م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 69 ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ مُطْلَقْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 70 ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ جَائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 71 ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 72 ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 73 لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب اگر آیت کے اوپر لا " ۝ۙ " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال نمبر 74 اِعَادَہْ کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 75 سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے **یَا خَبِیْرُ** پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 76 علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سُننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

سوال نمبر 77 حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتائیے ؟ صفحہ نمبر ۱۲

جواب **یَا عَلِیْمُ** 21 بار (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کرکے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزّ وجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال نمبر 78 سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام** پڑھنی چاہیئے۔

سوال نمبر 79 **وُضو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال نمبر 80 **غُسل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال نمبر 81 **تَیَمُّم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب تیمم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال نمبر 82 **نَماز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِتْرِ عورت (۳) اِسْتِقْبَال قِبلَہ (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحرِیمَہ

سوال نمبر 83 **نَماز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحرِیمَہ (۲) قِیام (۳) قِرَاءَ ت (۴) رُکُوع

(۵) سُجود (۶) قَعدۂ اخیرہ (۷) خُروجِ بِصُنعِہٖ

اللہ! مجھے حافظِ قرآں بنادے

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللہ! مجھے حافظِ قرآں بنادے — قرآں کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے
ہوجایا کرے یاد سَبَق جلد الٰہی! — مولیٰ تُو مِرا حافِظہ مضبوط بنا دے
سُستی ہو مِری دور اُٹھوں جلد سَویرے — تُو مَدرَسے میں دِل مِرا اللہ! لگا دے
ہو مَدرَسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی — اللہ! یہاں کے مجھے آداب سکھا دے
چُھٹّی نہ کروں بھول کے بھی مَدرَسے کی میں — اَوقات کا بھی مجھ کو تُو پابند بنا دے
اُستاد ہوں موجود یا باہَر کہیں مصروف — عادت تُو مِری شور مچانے کی مِٹا دے
خَصلَت ہو مِری دُور شرارت کی الٰہی! — سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے
اُستاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اِطاعت — ماں باپ کی عزّت کی بھی توفیق خُدا دے
کپڑے میں رکھوں صاف تُو دِل کو مِرے کر صاف — مولیٰ تُو مدینہ مِرے سینے کو بنا دے
فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی — بس شوق مجھے نَعت و تِلاوت کا خُدا دے
میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نَمازیں — اللہ! عِبادت میں مِرے دل کو لگا دے
پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سَدا میں — اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے
ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش! — یارب تو مُبلِّغ مجھے سُنّت کا بنا دے
میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نِکالوں — اللہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے
میں فالتو باتوں سے رہوں دُور ہمیشہ — چُپ رہنے کا اللہ! سلیقہ تُو سِکھا دے
اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کردار ہو سُتھرا — محبوب کا صدقہ تُو مجھے نیک بنا دے
اُستاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّار بھی ہو ساتھ — یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم
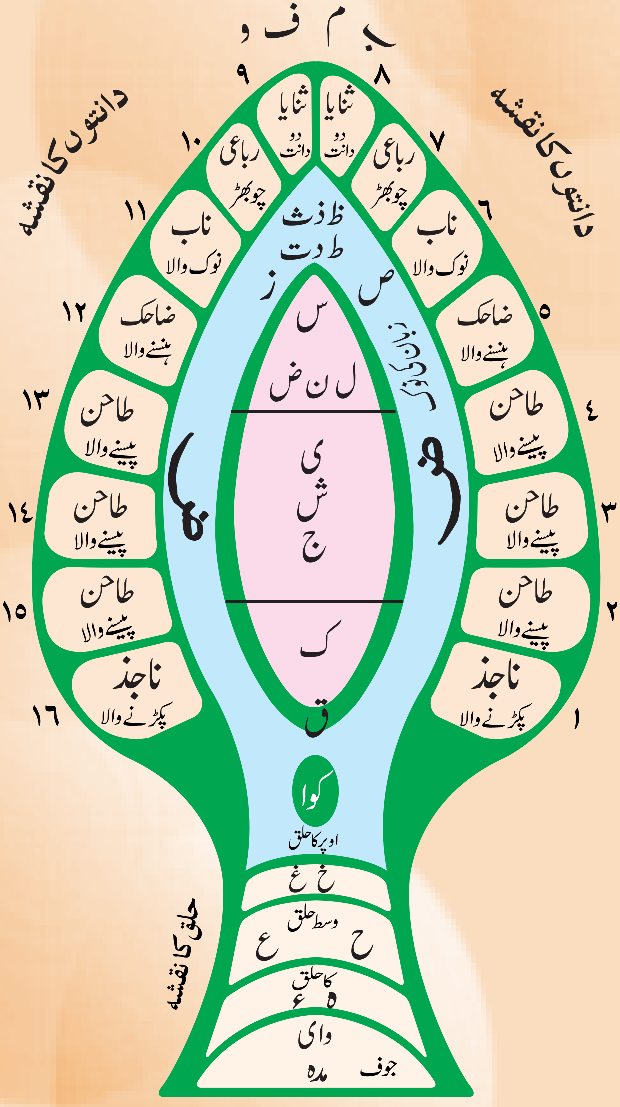
مخارج حروف کا نقشہ